نمبر : 2459

کتاب کا نام... :۔ **مجہول**

مصنف .... :۔ مجہول

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 22x12.3c   سطور ... :۔ 7-B / 10-A

اوراق .... :۔ 13 B-(1) A   کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ -   خط .... :۔ نسخ (A) نستعلیق (B)

زبان .... :۔ A۔ فارسی –B۔ عربی   موضوع :۔ علم تجوید

آغاز............... :۔ A۔ مقدمہ – بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قول خواجہ شمس الدین اگر کس می خواہد قرآن بخواند

B۔ اصل کتاب – بسم اللہ الرحمن الرحیم اَ بَ تَ ثِ جَ حَ خَ دِ ذِ رِ زِ

اختتام .... :۔ A۔ مقدمہ – دوکرسی زیر نہادند یکے پیش استاد و دیگر پیش فرزند۔ کلام آوردند و دردست فرزند دادند۔ فرزند قرآن را بکشاد و ممیز تر خواندن گرفت و قرآن تمام کرد۔ جملہ علمایان و فضلایان تحسین کردند۔ چندان زر و مال نثار کردند کہ مفتی حساب

نتوانست کرد۔ قاعدہ مذکور اینست۔

B۔ اصل کتاب۔ فِیہَا خَالِدُوْنَ مِنْ رحمۃ اللّٰہِ العَالَمِیْن اِسْتَحْفَظُوْا۔

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- غیر مجلد ناقص الآخر

نوٹ .... :- A۔ مقدمہ مخطوطہ میں قرآن پڑھنے سے متعلق خواجہ شمس الدین کا قول منقول ہے۔ مزید ایک فقیہ جنکا نام محمد تھا وہ جب حج بیت اللہ کے لئے گیا اور وہاں سے بغداد پہنچا تو انہوں نے وہاں کے خلیفہ بغداد کے شہزادے کو قرآن پڑھنے کے لئے یہ عربی قاعدہ ترتیب دیا جو آج کے دور میں قاعدہ بغدادی کے کچھ حذف و زوائد و اختصار کے ساتھ ہے اور پھر وہ شاہانہ انعامات سے نوازے گئے اور خلیفہ بغداد کے شہزادہ نے سولہ ۱۶ روز میں قرآن پڑھ لیا۔ جس سے تمام علماء و فضلاء دم بخود رہ گئے۔ واضح اور صاف تحریر میں ہے۔

B۔ Alphabeta (حروف تہجی) کی مستقل طور پر شناخت جو عام طور پر بچوں کو الگ سے کرائی جاتی ہے اس میں اس کے برخلاف اعراب کے ساتھ حروف تہجی کی شناخت ہے تاکہ بچے زبر وزیر کے ساتھ ہی حروف تہجی کی شناخت بھی کر لیں اور اعراب کی بھی۔ اور اسی طرح پوری کتاب اعراب کے جملہ اقسام کے ساتھ مفردات و مرکبات سے مزین ہے جس سے بچوں کو بہت ہی تھوڑے عرصے میں قرآن پڑھنا سکھایا جاسکتا ہے۔ اس مخطوطہ کے مقدمہ میں محمد نامی فقیہ کا جو واقعہ بغداد میں واقع ہوا ہے۔ امکان ہے کہ اسی واقعہ کی بنیاد پر قدیم قاعدہ کا نام قاعدہ بغدادی پڑا ہو!